سوال

(428) نماز کو توڑ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میں بھول کر ایسے کپڑے میں نماز پڑھنا شروع کر دوں جو ناپاک ہو اور یہ مجھے نماز میں یاد آئے تو کیا یہ جائز ہے کہ میں نماز توڑ کر لباس تبدیل کر لوں ؟ اور وہ کون سے حالات ہیں جن میں آدمی کے لئے نماز کو توڑ دینا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جو شخص اس حالت میں نماز پڑھے کہ اس کے کپڑے وغیرہ ناپاک ہوں اور اسے اس کا علم بھی ہو تو اس کی نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر اسے اس کا علم نہیں ہے اور اس نے پوری نماز ادا کر لی تو اس کی نماز صحیح ہو گی اسے دوبارہ پڑھنا لازم نہ ہو گا اگر نماز کے دوران اس کا علم ہو اور جلدی سے اس کا ازالہ ممکن ہو تو اسے زائل کر دے اور اپنی نماز کو جاری رکھتے ہوئے مکمل کر لے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے نعلین اتار دیئے تھے کہ جبریل علیہ السلام نے آپ کو بتایا کہ وہ صاف نہیں ہیں لیکن آپ نے ان نعلین میں ادا کئے ہوئے نماز کے ابتدائی حصہ کو باطل نہیں کیا تھا اسی طرح اگر سر پر عمامہ ہو اور ناپاک ہو تو اسے بھی فوراً اتار دے اور نماز کو جاری رکھتے ہوئے مکمل کر لے اور اگر ناپاک کپڑے وغیرہ کی تبدیلی کے لئے عمل کی ضرورت ہو مثلاً یہ کہ قمیص یا شلوار وغیرہ کو اتارنا پڑے تو پھر اسے اتار کر از سر نو نماز شروع کرے اسی طرح اگر اسے یاد آئے کہ وہ بے وضوء ہے یا نماز میں بے وضوء ہو جائے یا ہنسنے کی وجہ سے اس نے نماز کو باطل کر لیا ہو تو اسے نماز توڑ کر دوبارہ پڑھنی ہو گی (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1]

صفحہ نمبر 382

محدث فتویٰ